

تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

میں پچھتاوا (یعنی حسرت و ندامت) بن جائے گا پھر وہ (گرفت الہی کے ذریعے) مغلوب کر دیئے جائیں گے، اور جن

إِلَى جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿۳۶﴾ لِيَبْزِ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ

لوگوں نے کفر اپنا لیا ہے وہ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے تاکہ اللہ (تعالیٰ) ناپاک کو پاکیزہ سے جدا

الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ

فرما دے اور ناپاک (یعنی نجاست بھرے کرداروں) کو ایک دوسرے کے اوپر تلے رکھ دے پھر سب

جَمِيعًا فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۳۷﴾

کو اکٹھا ڈھیر بنا دے گا پھر اس (ڈھیر) کو دوزخ میں ڈال دے گا، یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں ۵

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ

آپ کفر کرنے والوں سے فرمادیں: اگر وہ (اپنے کافرانہ افعال سے) باز آجائیں تو ان کے وہ (گناہ) بخش دیئے

سَلَفٌ ۚ وَإِنْ يُعْوَدُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

جائیں گے جو پہلے گزر چکے ہیں اور اگر وہ پھر وہی کچھ کریں گے تو یقیناً انگوں (کے عذاب در عذاب) کا طریقہ گزر چکا ہے

الْأَوَّلِينَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ

(ان کے ساتھ بھی وہی کچھ ہوگا) ۵ اور (اے اہل حق!) تم ان (ظلم و طاغوت کے سرغنوں) کے ساتھ (قیام امن کے لیے) جنگ کرتے

الرِّدِّينَ كُلَّهُ ۚ فَإِنْ أَنْتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ

رہو یہاں تک کہ کوئی فتنہ (باقی) نہ رہ جائے اور سب دین (یعنی نظام زندگی) اللہ ہی کا ہو جائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ اس

بَصِيرٌ ﴿۳۹﴾ وَإِنْ تَوَلَّوْا فاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلٰكُمُ نِعَمٌ

(عمل) کو جو وہ انجام دے رہے ہیں، خوب دیکھ رہا ہے ۵ اور اگر انہوں نے (اطاعت حق سے) رُوگردانی کی تو جان لو کہ بیشک اللہ ہی

الْمَوْلٰی وَنِعَمَ النَّصِيرِ ﴿۴۰﴾

تمہارا مولیٰ (یعنی حمایتی) ہے، (وہی) بہتر حمایتی اور بہتر مددگار ہے ۵